(انگریزی ترجمۂ قرآن)

INTERPRETATION OF THE MEANINGS OF THE NOBLE QURAN

ترجمہ: تقی الدین ہلالی اور محمد محسن خاں

ناشر: مکتبۂ دارالسلام، پوسٹ بکس ۲۱۴۴۱، ریاض، سعودی عرب

سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء صفحات: ۱۱۲۸۔

ہر چند کہ انگریزی زبان میں قرآن کریم کے متعدد تراجم دستیاب ہیں اور گذشتہ عشرے میں کئی قابلِ ذکر اضافے اس صنف میں ہوئے ہیں لیکن حال میں سعودی عرب سے شائع ہونے والا انگریزی ترجمۂ قرآن ہر اعتبار سے دیگر تراجم پر فوقیت رکھتا ہے۔ یہ نیا ترجمہ درحقیقت تفسیر ابن کثیر کی تلخیص و انتخاب کا انگریزی قالب ہے جسے شعبۂ اسلامی عقائد اور تعلیمات کے شعبے کے استاد اور ممتاز عالمِ دین پروفیسر تقی الدین ہلالی، جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ اور صحیح بخاری کے نامور انگریزی مترجم ڈاکٹر محمد محسن خاں نے مشترکہ طور پر پیش کیا ہے۔

علمی اور دعوتی ضرورتوں کے پیش نظر ایک ایسے انگریزی ترجمۂ قرآن کی شدید ضرورت تھی جسے پورے اعتماد کے ساتھ غیر مسلم حضرات اور غیر عربی داں مسلمانوں کو پیش کیا جا سکے۔ تاکہ وہ ہدایت الٰہی سے استفادہ کر سکیں اور قرآن کریم کے پیغام سے ان کی کما حقہ واقفیت حاصل کرنا ممکن ہو سکے۔ موجودہ تراجم قرآن اپنے دیگر محاسن کے باوصف اس معیار پر پورے نہیں اترتے تھے۔ یہی نکتہ تقی الدین ہلالی کے دیباچے میں بھی سامنے آتا ہے۔ جب صحیح بخاری کے انگریزی ترجمے کے مسودے کی تصحیح کے دوران انھوں نے موجودہ انگریزی تراجم قرآن سے رجوع کیا تو اس تلخ حقیقت سے دوچار ہوئے کہ موجودہ تراجم قرآن مختلف لحاظ سے ناقص ہیں۔ صفاتِ الٰہیہ، معجزات اور عالمِ غیب کے متعلق بعض مترجمین کا ذہن صاف نہیں اور اس وجہ سے ان کی تفاسیر میں گمراہ کن خیالات و نظریات راہ پا گئے ہیں۔ اس افسوس ناک صورتِ حال کی اصلاح کے لئے موصوف اور محسن خاں نے یہ عزم کیا کہ وہ ایک ایسا انگریزی ترجمۂ قرآن پیش کریں جو ان اغلاط اور نقائص سے پاک ہو، جمہور کے عقائد سے ہم آہنگ ہو اور غیر قرآنی نظریات سے آلودہ نہ ہو۔ ان کا مقصود پیغامِ الٰہی کی ممکنہ حد تک صحیح تفہیم تھا تاکہ قارئین قرآن سے ہدایت اور رہنمائی پا سکیں ان کے پیشِ نظر یہ مقصد بھی رہا کہ قرآنی مضامین کو بغیر ذہنی تحفظات اور تعصبات کے پیش کیا

جائے تاکہ اصل اسلامی عقائد اور تصورات منظر عام پر آئیں اور ہدایت الٰہی کے اس بے مثل سرچشمہ سے ہر ایک فیض یاب ہوسکے۔

زیر نظر ترجمہ قرآن کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ بیشتر تراجم قرآن کے برخلاف اس میں سادہ، عام فہم، دل نشیں انداز اور زبان میں قرآنی پیغام کی ترجمانی کی گئی ہے۔ متروک اور غیر معروف محاورہ بیان کے بجائے مستعمل اور معروف انگریزی محاورے میں مترجمین اپنا مدعا ادا کرنے میں بڑی حد تک کامیاب رہے ہیں ۔ اس ضمن میں ہلالی اور محسن خاں نے فن ترجمہ کی لطافتوں اور نزاکتوں کا التزام بھی کیا ہے۔ اگر محض لفظی ترجمہ اختیار کیا جاتا تو قارئین کے لئے بسا اوقات دشواری پیش آتی اس کے ساتھ ہی اگر ترجمہ پابند نہ ہو تو اس کا خدشہ رہتا ہے کہ غیر محتاط مترجم اپنی ذاتی آرا، بلکہ تفسیر بالرائے کو متن قرآن کے طور پر پیش کرکے قارئین کو گمراہ کردے۔ یہ انتہائی مسرت کا مقام ہے کہ زیر تبصرہ ترجمے میں دونوں انتہاؤں اور اس کے مضرات کا سد باب کرتے ہوئے اعتدال اور توازن، کی راہ اختیار کی گئی ہے۔ اس کامیابی کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اصلاً تفسیر ابن کثیر کا انگریزی قالب ہے اور تفسیر ابن کثیر خود اعتدال اور توازن کا معیاری نمونہ ہے اسی لئے یہ صفت اس ترجمے میں بھی بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ مترجمین نے متن کی تشریح اور توضیح کے لئے جو اضافی مواد فراہم کیا ہے۔ اسے بالتزام قوسین میں درج کیا ہے تاکہ اصل متن اور تشریح ایک دوسرے سے ممتاز رہیں اور کسی غلط فہمی کا احتمال تک نہ ہو۔ مترجمین اس احتیاط اور اہتمام کے لئے مبارک باد کے مستحق ہیں۔

مزید برآں، تشریحی اور توضیحی مواد انتہائی مستند اور معیاری مآخذ سے مستعار لیا گیا ہے۔ مآخذ میں سرفہرست سنت، صحاح ستہ، آثار واقوال صحابہ اور متقدمین کی تفاسیر ہیں۔ درحقیقت تفسیر قرآن کے یہی اصل ماخذ ہیں۔ زیر نظر ترجمے میں اس پابندی کی اہمیت کو صحیح طور پر سمجھنے کے لئے یہ بات ذہن میں رکھنی ضروری ہے کہ متعدد دستیاب انگریزی تراجم قرآن میں ان مآخذ کے بجائے تفسیر بالرائے، نام نہاد عقلیت پسندی اور سائنسی انداز فکر کو اختیار کرنے کے باعث جابجا قرآنی تصورات انتہائی مسخ صورت میں قارئین کے سامنے آتے ہیں۔ مثلاً: محمد علی، محمد اسد اور احمد علی کے تراجم میں معجزات کا انکار اور لاطائل تاویلیں، عالم غیب سے متعلق امور کی گمراہ کن تشریحات سے

واسطہ پڑتا ہے۔ تفسیر بالرائے کی ایک اور افسوسناک شکل مسلکی، گروہی یا نظریاتی تعصبات کو قارئین کے اوپر مسلط کرنا ہے یہ رجحان ایس۔ وی۔ میر احمد علی، ایم۔ ایچ۔ شاکر، سید محمد حسین طباطبائی اور ایچ۔ اے۔ فاطمی کے انگریزی تراجم میں اس طور پر ملتا ہے کہ مذکورہ تراجم علی الترتیب شیعی اور بریلوی مسالک کے نمائندہ ہیں۔ زیرِ نظر ترجمہ قرآن میں جمہور کے عقائد کو بے کم وکاست اور پورے اعتماد کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

گزشتہ نصف صدی سے عبداللہ یوسف علی کا انگریزی ترجمہ قرآن بہت مقبول رہا ہے۔ یوسف علی کی انگریزی زبان و محاورہ پر دسترس سے قطع نظر، موصوف کا مطالعہ اسلام کچھ زیادہ قابلِ اعتماد نہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ علمائے دین ان کے ترجمے میں شامل تشریحی اور توضیحی حواشی سے مطمئن نہ تھے۔ چنانچہ کئی سال تک دارالافتا سعودی عرب کے زیرِ نگرانی اس مقبولِ عام ترجمے کی تصحیح اور ترمیم کا کام انجام پاتا رہا اور ۱۹۸۹ء میں نظرِ ثانی شدہ بلکہ تصحیح شدہ ایڈیشن شائع ہوا۔ اب یہ ترجمہ بڑی حد تک ان اغلاط سے پاک ہوگیا ہے البتہ اہلِ جمہور کے عقائد کی بھرپور ترجمانی کرنے سے یہ تصنیف ابھی تک قاصر ہے کیونکہ اصل مترجم کے خیالات اور تصورات بڑی حد تک تعزل اور عقلیت پسندی کا رنگ لئے ہوئے تھے اس لئے اگرچہ نظرِ ثانی کے ذریعہ فاش اور گمراہ کن تصورات کو بلاشبہ حذف کر دیا گیا ہے لیکن اصل اسلامی تصور قارئین کے سامنے نہیں آپاتا مثلاً جنت دوزخ اور ان کے انعامات اور سزاؤں کے بارے میں عبداللہ یوسف علی کا ذہن صاف نہیں تھا۔ اپنے دور کے غیر اسلامی رجحانات سے متاثر ہوکر موصوف کا یہ خیال تھا کہ جزا و سزا سے متعلق قرآنی احکام محض تمثیلی نوعیت کے ہیں اور جنت و دوزخ دراصل ذہنی کیفیات کا نام ہے۔ اسی طرح انھوں نے معجزات، جن اور غیب کے امور کی بھی ایسی تاویل کی جو جمہور کے عقائد سے مختلف تھی نظرِ ثانی کے دوران اس ترجمہ کو اس قسم کے گمراہ کن خیالات سے پاک کر دیا گیا تھا پھر بھی ایک ایسے ترجمۂ قرآن کی سخت ضرورت تھی جس میں ان امور کی صحیح ترجمانی ہو۔

مندرجہ ذیل مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یوسف علی کے نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن کی بہ نسبت زیرِ تبصرہ ترجمۂ قرآن اسلامی عقائد کی شرح و ترجمانی کے لحاظ سے بہت مستند اور کامیاب ہے اور پورے اعتماد کے ساتھ اسلامی احکام سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے اس کی سفارش کی جا سکتی

ہے۔

(الف) سورہ النمل آیت ۸۲ میں "دَآبَّۃً مِّنَ الْاَرْضِ" کا ذکر قیامت کی نشانی کے طور پر کیا گیا ہے۔ اس مقام پر قارئین کو رہنمائی کی بجا طور پر ضرورت ہے کہ اس سے کیا مراد ہے اپنے تشریحی حاشیے میں عبداللہ یوسف علی نے اسے محض مادہ پرستی سے تعبیر کیا ہے اور اس کی مزید تشریح بائبل کے حوالے سے کرنے کی کوشش کی ہے نتیجۃً قارئین اصل مراد سے ناواقف ہی رہ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس ہلالی اور محسن خاں کے ترجمہ میں "دَآبَّۃٌ مِّنَ الْاَرْضِ" کے عنوان پر متعدد احادیث کے اقتباسات ملتے ہیں جن سے اس نکتے کی کما حقہٗ وضاحت ہو جاتی ہے۔

(ب) انتہائی دل نشین انداز میں پیغام قرآنی کی ترسیل زیر تبصرہ ترجمہ کی امتیازی صفت ہے۔ قرآن پاک میں بکثرت اصطلاحات مستعمل ہوئی ہیں جو دراصل ایک جامع تصور کا احاطہ کرتی ہیں ان کا صرف لفظی ترجمہ قرآنی مفہوم کی ترجمانی سے قاصر رہتا ہے۔ ہلالی اور محسن خاں اس لطیف نکتے سے بخوبی آگاہ ہیں اسی باعث ان کے ہاں اکثر قرآنی اصطلاحات کی جامع تشریح و تعبیر بھی ملتی ہے مثلاً حسنات و سیات، آیات، محسنین، مجرمین، متقین، صادقین، مشرکین، معروف و منکر، باطل، طاغوت، حکمت کی بخوبی وضاحت کی گئی ہے۔

(ج) معجزات کی تشریح اور تعبیر کی جمہور کے عقائد سے مکمل طور پر ہم آہنگی، زیر تبصرہ ترجمۂ قرآن کی ایک مزید خوبی ہے۔ سائنس یا عقلیت پسندی سے مرعوب ہوئے بغیر ہلالی اور محسن خاں نے معراج النبیؐ، خانہ کعبہ پر ابرہہ کے حملے، کوثر کی تشریح، حضرت عیسیٰؑ کی عالمِ طفلی میں گفتگو وغیرہ جیسے امور کو احادیث کے حوالے سے بحسن و خوبی بیان کیا ہے اس لحاظ سے یہ انگریزی ترجمہ محمد علی، شیر علی، محمد اسد، احمد علی اور ایک حد تک عبداللہ یوسف علی کے تراجم پر فوقیت رکھتا ہے۔

• اس ترجمے کے اختتام پر قارئین کے استفادہ کے لئے ایک جامع ضمیمہ بھی ہے جس میں خاصی تعداد میں قرآنی اصطلاحات اور احکام کی سادہ، عام فہم اور دل نشین انداز میں تشریح کی گئی ہے یہ ضمیمہ احکام قرآنی کو سمجھنے میں بہت مفید ہے۔ ربا، احرام، اقامت الصلوٰۃ، زکوٰۃ اور دیگر احکام کا مختصر مگر

جامع تعارف اس ضمیمے کا مابہ الامتیاز پہلو ہے۔

'اشاریہ' بھی اپنی جامعیت اور کیت کے لحاظ سے ممتاز ہے۔ قرآن کریم کے غیر عربی داں قارئین کو بسا اوقات مختلف معاملات پر قرآنی تصریحات کی ضرورت پیش آتی ہے چونکہ اس 'اشاریہ' میں حتی الامکان سب ہی قرآنی مضامین، اسماء، اور اماکن وغیرہ کا بخوبی احاطہ کیا گیا ہے اس لیے اس سے قارئین کو بڑی مدد ملے گی ــــ اس اشاریے کی ترتیب میں مترجمین نے بڑی دیدہ ریزی سے کام لیا ہے اس نکتے کی وضاحت کے لئے صرف ایک مثال کافی ہوگی۔ اس ترجمۂ قرآن اور یوسف علی کے ترجمے میں حروف تہجی کے اعتبار سے حضرت ہارون (AARON) کا اسم گرامی سرفہرست ہے۔ اس کے ذیل میں یوسف علی کے ہاں صرف ۳ (تین) حوالے درج ہیں۔ جب کہ ہلالی اور محسن خاں کے بقید سورہ/آیت نمبر ۱۷ (سترہ) حوالوں کی نشاندہی کی ہے۔

اس ترجمہ کے آخر میں مزید قیمتی مواد ضمیمے کے طور پر بھی ملتا ہے مثلاً: رسالت، توحید، شہادت، شرک، کفر، نفاق، جہاد، اہل کتاب اور بائبل اور قرآن میں حضرات عیسیٰؑ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک جیسے اہم امور پر بھرپور بحث کی گئی ہے اس طرح قرآن کے مضامین کی مجموعی تصویر قارئین کے سامنے آجاتی ہے اور اس ترجمہ کے مطالعہ کے بعد قاری کو اسلام، اس کے بنیادی عقائد اور تصورات اور قرآنی پیغام سے واقفیت حاصل کرنے کا مستند اور مفید مأخذ ہاتھ آجاتا ہے۔

اس ترجمہ کی صحت اور معیار کے متعلق شیخ عبدالعزیز بن باز، (دارالافتاء، سعودی عرب)، شیخ عمر فلاتا (سکریٹری جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ) اور امین العمری اور ف۔ عبدالرحیم (استاد جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ) کی اسناد بھی اس کے ساتھ منسلک ہیں۔

کوئی بھی انسانی کاوش لغزشوں اور غلطیوں سے یکسر پاک نہیں ہوتی۔ چنانچہ چند مقامات پر مفہوم قرآنی کے ادراک میں ہلالی اور محسن خاں سے بھی تسامحات سرزد ہوئے ہیں۔ مثلاً سورہ بنی اسرائیل آیات ۱۷ اور ۸۵، سورۃ الزمر آیات ۱۲ و ۱۸ میں اصلاح اور نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ اس سے قطع نظر یہ کہ انگریزی ترجمہ ہر اعتبار سے انتہائی معیاری اور تسلی بخش ہے۔ یقین کامل ہے کہ ان شاء اللہ اس کے منظر عام پر آجانے کے بعد مسلم اور غیر مسلم قارئین کے لئے قرآن فہمی کی نئی راہیں

کھلیں گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ مترجمین کو اس وقیع علمی کارنامے اور خدمت قرآن کے لئے جزائے خیر دے۔

اس ترجمہ کے ناشر مکتبۂ دار السلام، ریاض بھی بجا طور پر مبارک باد اور تعریف کے مستحق ہیں کہ ترجمہ کی طباعت اور اشاعت میں انھوں نے اعلیٰ معیار کی پابندی کی ہے اور طباعت اور پیش کش کے اعتبار سے اسے بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ زیر تبصرہ ترجمۂ قرآن وقت کی ایک بہت اہم علمی ضرورت کو بڑی کامیابی کے ساتھ پورا کرنے میں بلاشبہ کامیاب ہے۔

(عبدالرحیم قدوائی)

دائرہ حمیدیہ کی نئی مطبوعات

جو

ادارہ علوم القرآن سے بھی طلب کی جا سکتی ہیں

ترجمہ قرآن مجید (آخری چالیس سورتیں)	علامہ حمید الدین فراہی	(اردو)	۱۵/ روپے
رسائل الامام الفراہی فی علوم القرآن	علامہ عبدالحمید الفراہی	(عربی)	۴۵/ روپے
الرای الصحیح فی من ھو الذبیح	علامہ حمید الدین فراہی	(عربی)	۲۵/ روپے
علامہ حمید الدین فراہی - حیات وافکار (مقالات فراہی سمینار)		(اردو)	۱۵۰/ روپے
رسالہ توحید	افادات علامہ فراہی	(اردو)	۴/ روپے
رسالہ نبوت	افادات علامہ فراہی	(اردو)	۱۵ روپے
رسالہ آخرت	افادات علامہ فراہی	(اردو)	۸/ روپے
رسالہ فی اصلاح الناس	افادات علامہ فراہی	(اردو)	۱۰/ روپے

- دائرہ حمیدیہ، مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر اعظم گڑھ ۲۷۶۳۰۵
- ادارہ علوم القرآن، پوسٹ بکس نمبر ۹۹، سرسید نگر علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲